بسم اللہ الرحمن الرحیم

میت کا قرض معاف کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میری بیوی نے اپنی کزن سے قرض لیا تھا، جس میں سے آدھا قرض واپس ادا کر دیا گیا تھا، لیکن میری بیوی کے انتقال کے بعد اس کی کزن نے مجھ سے کہا ہے کہ میں نے اپنا سارا قرض دل سے معاف کر دیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ قرض میری بیوی کے ذمے سے معاف ہو گیا ہے یا پھر مجھے وہ قرض ادا کرنا ہو گا؟

جواب

اگر حقیقت حال ویسے ہی ہے جیسے سوال میں بیان کی گئی تو پوچھی گئی صورت میں آپ کی بیوی کا قرض معاف ہو گیا؛ اس لیے کہ جب قرض خواہ مقروض کو قرض معاف کر دے، تو شرعاً قرض معاف ہو جاتا ہے، اس کے نفاذ میں مقروض کے قبول کی حاجت بھی نہیں ہوتی، بس اتنا ضروری ہوتا ہے کہ وہ رد نہ کرے۔ فتاوی ہندیہ میں ہے "هبة الدين ممن عليه الدين وإبراءه يتم من غير قبول من المديون ويرتد برده ذكره عامة المشايخ رحمهم الله تعالى، وهو المختار، كذا في جواهر الأخلاطي" ترجمہ: جس پر دین ہو، اسے دین ہبہ کرنا، یونہی دین معاف کر دینا مقروض کے قبول کے بغیر مکمل ہو جاتا ہے، تاہم اگر مقروض رد کرے، تو رد ہو جاتا ہے، اسے عامہ مشائخ نے ذکر کیا ہے، یہی مختار ہے، اسی طرح جواہر الاخلاطی میں ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 4، صفحہ 384، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4698

تاریخ اجراء: 10 شعبان المعظم 1447ھ/30 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net